امام الانبیاء ﷺ کی تاریخ ولادت

محمد رفیق طاہر عفا اللہ عنہ

امام الانبیاء جناب محمد مصطفیٰ ﷺ کی تاریخ پیدائش میں شدید اختلاف پایا جاتا ہے۔ کسی نے بارہ ربیع الاول کہا ہے کسی نے آٹھ کسی نے نو اور کسی نے ۱۰ محرم الحرام لیکن زیادہ تر مؤرخین و محققین کے نزدیک آپ ﷺ کی صحیح تاریخ ولادت ۹ ربیع الاول ہی ہے۔

موجد بریلویت احمد رضا خاں بریلوی اپنی کتاب ملفوظات ۲/ ۲۲۰ میں لکھتے ہیں:

"نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ۱۲ ربیع الاول دوشنبہ کو ہے اور اسی میں وفات شریف ہے۔"

قاضی محمد سلیمان منصور پوری اپنی کتاب رحمۃ للعالمین ص ۴۰ پر تحریر فرماتے ہیں:

"ہمارے نبی ﷺ موسم بہار میں دوشنبہ کے دن ۹ ربیع الاول، عام الفیل، بمطابق ۲۲ اپریل ۵۷۱ء بمطابق یکم جیٹھ ۶۲۸ بکرمی کو مکہ معظمہ میں بعد از صبح صادق، قبل از طلوع نیر عالم تاب پیدا ہوئے۔ حضور ﷺ اپنے والدین کے اکلوتے بچے تھے۔"

سید سلیمان ندوی اپنی کتاب سیرت النبی ۱/۱۷۱ میں رقمطراز ہیں:

"تاریخ ولادت کے متعلق مصر کے مشہور ہیئت دان عالم محمود پاشا فلکی نے ایک رسالہ لکھا ہے جس میں انہوں نے دلائل ریاضی سے ثابت کیا ہے کہ آپ ﷺ کی ولادت ۹ ربیع الاول اور شنبہ بمطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ء ہوئی تھی۔"

اکبر شاہ خاں نجیب آبادی اپنی کتاب تاریخ اسلام حصہ اول ص ۷۶ میں لکھتے ہیں:

”چنانچہ ۹ ربیع الاول، عام الفیل، بمطابق ۴۰ جلوس کسری نوشیروان، بمطابق ۲۲ اپریل ۵۷۱ء، بروز دوشنبہ ،بعد از صبح صادق، اور قبل از طلوع آفتاب آنحضرت ﷺ پیدا ہوئے۔“

شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب غنیۃ الطالبین: ۲/ ۳۹۲، طبع بیروت میں تحریر فرماتے ہیں:

”ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت دس محرم کو ہوئی ہے۔“

الغرض اس بارہ میں بہت اختلاف ہے کہ آپ ﷺ کی تاریخ ولادت کیا ہے لیکن جیسا کہ ہم نے پہلے عرض کیا کہ محققین علماء کے آراء کی روشنی میں یہ بات سمجھ آتی ہے کہ آپ ﷺ کی صحیح تاریخ پیدائش نو(9) ربیع الاول ہی ہے۔اس تاریخ کی تحقیق نہایت ہی آسان طریقے سے آپ خود بھی سمجھ سکتے ہیں۔ لیکن اس سے قبل چند بنیادی باتیں سمجھنا ضروری ہیں:

1- موجودہ رائج شدہ عیسوی کیلینڈر کے رائج ہونے سے پہلے سال کو 360 دن کا سمجھا جاتا تھا لیکن سن 47 ق م میں شاہ روم جولیس سیزر کے حکم پر رومی اہل علم نے موسموں کا اندازہ لگانے کے بعد سال کو 365 دن 6 گھنٹے یعنی تین سال تک سال 365 دن اور چوتھے سال 366 دن یعنی لیپ کا سال شمار کرنا شروع دیا لیکن سن ۸ ق م میں ریاضی دانوں نے یہ تحقیق پیش کی کہ سورج کے گرد زمین کے ایک چکر کی مدت کی مناسبت سے تقریبا 14 منٹ فی سال زیادہ شمار ہوتے ہیں چنانچہ انہوں نے پوری صدی کو لیٹ کا سال شمار نہ کرنے کا حکم صادر کر دیا لیکن سترھویں صدی میں پوپ گریگری سیز دھم نے اس حساب میں بھی غلطی ثابت کرتے ہوئے اور سورج کے گرد زمین کے ایک چکر اور سال کے دورانیے میں مطابقت پیدا رہنے کے لیے ہر چوتھی صدی کو لیپ کا سال قرار دیا۔ جبکہ باقی صدیوں مثلا 1500، 1700 کی طرح کے سالوں کو 365 دنوں کا سال شمار کیا جانے لگا۔ اور یہی کیلینڈر آج تک رائج ہے۔

2- ہجری تقویم کا دارو مدار چاند کی زمین کے گرد گردش پر ہے۔ ماہرین فلکیات اور ہیت دانوں کے بہت

محتاط حساب کے مطابق چاند زمین کے گرد ایک چکر 29 دن 12 گھنٹے 44 منٹ 2.8 سیکنڈ میں مکمل کرتا ہے۔
یعنی ہجری مہینے کا دورانیہ 29 دن 12 گھنٹے 44 منٹ 2.8 سیکنڈ یعنی 29.5305879 دن بنتا ہے
تو ایک ہجری سال کا دورانیہ 29.5305879×12=354.3670555 دن بنتا ہے۔

3- ایک اہم ترین بات ذہن نشیں رہے کہ منازل قمر میں بے ترتیبی پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے عام ہجری سالوں اور لیپ سالوں میں کوئی خاص ترتیب قائم نہیں رہتی لیکن اتنا ضرور ہے کہ 30 ہجری سالوں میں 11 سال لیپ کے ہوتے ہیں یعنی مکمل 355 دنوں کے۔

ان بنیادی باتوں کو سمجھنے کے بعد اب ہم چلتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ پیدائش کی تحقیق کی طرف۔

بلحاظ تقویم قمری

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سال ولادت 53 ق ھ (قبل از ہجرت)

محرم الحرام 53 ق ھ سے ذوالحجہ 1431 تک کل سال بنے 1431+53=1484 سال

ایک ہجری سال کا دورانیہ = 354.3670555 دن

1484 سالوں کے کل دن 1484×354.3670555=525880.710362 دن

یعنی یکم محرم الحرام سن 53 ق ھ تا یکم محرم الحرام 1432ھ کل دن 525880 دن

(اعشاریہ کا جو فرق ہے وہ منازل قمر کی بناء پر ہے)

تو 9 ربیع الاول 53 ق ھ تا یکم محرم الحرام 1432ھ کل دن بنے محرم کے تیس اور صفر کے 29 اور ربیع الاول کے 8 دن نفی کرکے یعنی 67-525880=525813 دن۔

دنوں کی تعداد بلحاظ شمسی تقویم:

9 ربیع الأول سن 53 ق م بمطابق 22 اپریل 571م سے یکم محرم الحرام 1432ھ بمطابق 7 دسمبر 2010م تک بننے والے کل دن معلوم کرنے کے لیے:

یکم جنوری تا 7 دسمبر کل دن = 340 دن

(۷ ستمبر کو شمار نہیں کیا گیا کیونکہ 7 ستمبر کو محرم ۱۴۳۲ھ کی یکم تاریخ تھی اور ہمیں صرف اور صرف ہجری سالوں کے دن شمار کرنا ہیں تاکہ مکمل 1431 سالوں کے دن سامنے آسکیں)

22 اپریل 571م سے 31 دسمبر 571م تک کل دن = 254 دن

یکم جنوری 572م تا 31 دسمبر 600م تک کل دن = 365×29+7 لیپ کے دن 10592 = دن

یکم جنوری 601م تا 31 دسمبر 700م تک کل دن = 365×100+24 لیپ کے دن 36524 = دن

یکم جنوری 701م تا 31 دسمبر 800 تک کل دن = 365×100 + 25 لیپ کے دن (800 لیپ سال تھا) = 36525 دن

یکم جنوری 801م تا 31 دسمبر 900م تک کل دن = 365×100 + 24 لیپ کے دن 36524 = دن

یکم جنوری 901 تا 31 دسمبر 1000 م تک کل دن = 365×100 + 24 لیپ کے دن = 36524 دن

یکم جنوری 1001 تا 31 دسمبر 1100 م کل دن = 365×100 + 24 لیپ کے دن = 36524 دن

یکم جنوری 1101 م تا 31 دسمبر 1200 م کل دن = 365×100 + 25 لیپ کے دن (1200 لیپ سال تھا) = 36525 دن

یکم جنوری 1201 تا 31 دسمبر 1300 م کل دن = 365×100 + 24 لیپ کے دن 36524 = دن

یکم جنوری 1301 تا 31 دسمبر 1400 م کل دن = 365×100 + 24 لیپ کے دن = 36524 دن

یکم جنوری 1401 م تا 31 دسمبر 1500 م کل دن = 365×100 + 24 لیپ کے دن = 36524 دن

یکم جنوری 1501 م تا 31 دسمبر 1600 م کل دن = 365×100 + 25 لیپ کے دن (1600 لیپ تھا) 36525 دن

یکم جنوری 1601 تا 31 دسمبر 1700 م کل دن = 365×100 + 24 لیپ کے دن = 36524 دن

یکم جنوری 1701 م تا 31 دسمبر 1800 م کل دن = 365×100 + 24 لیپ کے دن = 36524 دن

یکم جنوری 1801 تا 31 دسمبر 1900 م کل دن = 365×100 + 24 لیپ کے دن = 36524 دن

یکم جنوری 1901 تا 31 دسمبر 2000 م کل دن 365×100 + 25 لیپ کے دن (2000 لیپ تھا) = 36525 دن

یکم جنوری 2001 تا 31 دسمبر 2009 م کل دن 365×9 + 2 لیپ کے دن = 3287 دن

پس ثابت ہوا کہ 22 اپریل 571 م تا 7 دسمبر 2010 م تک کل دن 525813 دن بنتے ہیں

چونکہ 9 ربیع الاول 53 ق ھ سے یکم محرم الحرام 1432 ھ تک بننے والے دن بحساب قمری تقویم بھی 525813 ہی بنتے ہیں تو ثابت ہوا کہ 22 اپریل 571 م بمطابق 9 ربیع الآول 53 ق ھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ پیدائش ہے

اب اس تاریخ پیدائش کا دن معلوم کرنے کے لیے انہی دنوں کو ہفتوں میں تقسیم کریں

یعنی

525813 تقسیم 7 = 75116 ہفتے اور 1 (ایک) دن

توسات دسمبر 2010م کو دن تھا منگل لہذا منگل سے ایک دن پیچھے جائیں تو دن بنتا ہے = سموار کا

لیجئے جناب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ پیدائش اور یوم پیدائش کا آسان سا طریقہ تحقیق جسکے ذریعہ سے آپ شمسی یا قمری تقویم میں سے جس تقویم کو چاہیں اپنا کر صحیح دن اور تاریخ معلوم کر سکتے ہیں۔

اور ہماری اس تحقیق کا خلاصہ نکلا کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سموار کے دن 9 ربیع الآول 53 سال قبل از ہجرت بمطابق 22 اپریل 571 میلادی کو اس دنیا میں تشریف لائے۔

فداه أبي وأمي